© rasailojaraid.com

احمدی حضرات سے سات سوال مؤلف وناشر قاضی محمد حفیظ اللہ صاحب۔ ایم اے۔ پی سی ایس (ریٹائرڈ) مکان نمبر ۷۔ عبدالغنی سٹریٹ نمبر ۱۲۔ نور محلہ۔ اچھرہ، لاہور۔ قیمت درج نہیں۔ غالباً مفت تقسیم کے لیئے ہو۔

قاضی صاحب ایک صاحب مطالعہ بزرگ ہیں اور ریٹائرمنٹ کے بعد علالت کے باوجود جسم ودماغ سے کام لیتے رہتے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے احمدی حضرات (یا قادیانی نبوت واُمت) کے متعلق ایک پمفلٹ لکھ کر مسلمانوں کے اعتقادات پر ہونے والی جنگ کے خلاف اپنا سپاہیانہ حصہ ادا کیا ہے۔ سارے دلائل ومباحث اور ان کے مزاحیہ انداز بیان کی جھلکیاں تو دکھانے کی گنجائش نہیں، صرف ۲ نکات عرض کرتا ہوں۔

مرزا صاحب اپنے آپ کو انگریز کا "خود کاشتہ پودا" کے علاوہ برٹش حکومت کو رحمت خداوندی سمجھتے ہیں۔ قاضی صاحب نے اس پر لکھا "میجر ہڈسن وہ خونخوار بھیڑیا تھا جس نے مغل شہزادوں کے سر کاٹ کر ان کا چلو بھر خون پیا تھا اور ان شہزادوں کے سروں کو ایک طشت میں لگا کر ہندوستان کے آخری مغل شہنشاہ بہادر شاہ ظفر کی خدمت میں پیش کیا تھا اور کرنل نیل وہ شیطان صفت، بدطینت وحشی درندہ تھا جس نے ۱۸۵۷ء میں مسلم خواتین کو برہنہ کرکے اُن کے لواحقین کو ان سے بُرا بھلا کرنے پر مجبور کیا تھا۔ اور جب ان مجاہدوں نے انکار کیا تو انہیں قتل کر دیا گیا اور ان شریف زادیوں کو وحشی ٹامیوں کے حوالے کر دیا گیا۔"

یہ تھے کارنامے اس سلطنت کے جو مرزا صاحب کے لیئے "خدا کی رحمت" تھی۔ پھر لعنت کسے کہتے ہیں؟

(اس کے ساتھ کالا پانی کے واقعات ملا لیئے جائیں)

ادھر حکیم نورالدین صاحب والی کشمیر ہری سنگھ کے شاہی طبیب تھے اور ہری سنگھ کا خاکہ شہاب نامہ میں ملاحظہ ہو: "صوفے پر ہز ہائی نس راجہ راجیشور، ادھیراج شری مہاراجہ ہری سنگھ بہادر اندر مہندر سپہر سلطنت انگلینڈ۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای۔ کے۔ سی۔ وی۔ او۔ منڈھال بھینسے کی طرح اوندھے منہ پڑے تھے۔ ان کے جسم کا گوشت پوست صوفے پر یوں بکھرا ہوا تھا جیسے گندے کپڑوں سے بھرا ہوا سوٹ کیس تیز رفتار گاڑی سے باہر گر کر پھٹ گیا ہو۔ مہاراجہ ہری سنگھ رات بھر شراب اور کچے اور پکے گوشت کا شغل فرماتے تھے اور پھر دن بھر وید اور حکیم اور ڈاکٹر کشتوں کے پشتے لگا کر

© rasailojaraid.com